111899- نفقہ واخراجات اورلباس میں بیویوں کے مابین برابری کا وجوب

سوال

کیا مرد کے لیے کسی ایک بیوی کودوسری پر نفقہ یا رہائش میں فضیلت دینا جائز ہے، کیونکہ دوسری کے پاس اتنا کچھ ہے جواسے کافی ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مرد کے لیے اپنی بیویوں کے درمیان
نفقہ یعنی اخراجات اورلباس اور رہائش اور باری کی تقسیم میں عدل وانصاف کرنا واجب
ہے.

اور بعض علماء کہتے ہیں کہ اگرخاوند
ہر بیوی کواس کے کافی اخراجات دیتا ہے تواس کوحق حاصل ہے کہ وہ کسی ایک کو فضیلت
دے، اوراس کے اخراجات یا سکن میں وسعت پیدا کرے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر مرد ہر ایک کوواجب کردہ
اخراجات اورلباس وغیرہ دیتا ہے توپھر اس پر ان دونوں میں نفقہ اورلباس میں
برابری کرنا واجب نہیں، امام احمد رحمہ اللہ نے ایک شخص جس کی دو بیویاں تھیں کے
متعلق فرمایا :

"اس کوحق حاصل ہے کہ وہ ایک کو
دوسری پر نفقہ اورشہوات اوررہائش میں فضیلت دے، جب دوسری کے پاس کفائت کرنے والے
اخراجات اوررہائش وغیرہ ہو، اوروہ اس کے لیے دوسری بیوی سے زیادہ قیمتی لباس خرید
سکتا ہے، اوریہ کفایت میں ہو" انتہی

دیکھیں : المغنی (242/10).

اورامام احمد رحمہ اللہ سے ایک
دوسری روایت وارد ہے کہ :

"نفقہ اور لباس وغیرہ میں خاوند پر
عدل کرنا واجب ہے، اور اسے کسی ایک کو فضیلت دینے کا حق نہیں.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے
بھی یہی قول اختیار کیا ہے.

دیکھیں : مجموع الفتاوی (270/32).

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ سے
درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

کیا بیویوں کے مابین نفقہ اور لباس
وغیرہ میں برابری کرنا واجب ہے ؟

شیخ کا جواب تھا :

"صحیح وہی روایت ہے جسے شیخ الاسلام
ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اختیار کیا ہے کہ اس میں برابری کرنا واجب ہے، کیونکہ
برابری نہ کرنا ظلم و ستم کہلاتا ہے اس لیے نہیں کہ اس نے واجب کردہ کی ادائیگی
نہیں کی، بلکہ اس لیے ظلم کہلاتا ہے کہ ہر وہ عدل جو بیویوں کے درمیان کرنے کی قدرت
رکھتا ہے وہ واجب ہے، بخلاف اس کے جس کی استطاعت اور قدرت نہیں مثلا وطئ اور جماع
اور اس کے اسباب وغیرہ" انتہی

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ جمع و
ترتیب اشرف عبد المقصود (692/2).

ہم نے سوال نمبر (
34701) کے جواب میں اس کے متعلق
مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا فتوی نقل کیا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.